السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے رمضان المبارک میں نماز تراویح امریکی شہر فرزنومیں ادا کی اور قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کے بارے میں ہمارے ہاں اختلاف پیدا ہوگیا بعض بھائیوں کی یہ رائے تھی کہ نماز تراویح میں قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرنا جائز نہیں اور بعض کی یہ رائے تھی کہ یہ جائز ہے۔ اس وقت یہ صورت حال اس وقت پیش آئی کہ ہم کوئی ایسا بھائی نہ تھا جسے مکمل قرآن مجید یاد ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امر واقع اس طرح ہے۔ جیسے آپ نے ذکر کیا تو آپ کے امام کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ نماز تراویح میں قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرلے بلکہ اس طرح کی حالت میں اس طرح کرنا شرعاً مستحب ہے۔ کیونکہ نماز تراویح میں طویل قراءت کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور تمہارے لئے یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ تمہارا امام دیکھ کر قراءت کرے امام ابن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب المصاحف ''میں ایوب عن ابن ابی ملیکہ کی سند سے ''حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ کا غلام ذکوان قرآن مجید سے دیکھ کر آپ کی امامت کروادیا کرتا تھا امام ابن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا ہشام بن عروہ سے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے اورانہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ کا ایک مدبر غلام تھا جو رمضان میں قرآن مجید سے دیکھ کر آپ کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص442

محدث فتویٰ